سوال

(234) عورت کا گھر میں نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کی گھر کی نماز مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے تو کیا جب عورت مکہ میں ہو تو اس وقت ہوٹل میں نماز پڑھے۔ کیا یہ نماز حرم میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے؟ (فتاوی الامارات :99)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کہیں بھی ہو کسی بھی ملک میں ہو حتی کہ اگرچہ مکہ یا مدینہ میں ہو بلکہ بیت المقدس میں ہو تو پھر بھی اس کی گھر کی نماز مسجد میں نماز پڑھنے سے افضل ہے۔

مرد کا نوافل کے لحاظ سے یہی حال ہے تو مرد کے لیے افضل یہ ہے کہ اپنے نوافل گھر میں ادا کرے مسجد کے بجائے اگرچہ مسجد حرام میں ہو۔

اس کی دلیلیں ہیں: پہلی دلیل: قیام رمضان کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان کہ جب صحابہ کو پہلی دوسری اور تیسری رات قیام کروایا تھا پھر جب چوتھی رات جمع ہوئے یہاں تک کہ بعض جاہل لوگوں نے آپ کے دروازے کو پتھر مارے تو ان کی طرف غصہ میں نکلے اور فرمایا:

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ قُل لِّأَزْوَٰجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَآءِ ٱلْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَٰبِيبِهِنَّ ... ٥٩ ... سورة الاحزاب

کہ تمہارا یہاں جمع ہونا مجھ سے مخفی نہیں تھا میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا۔ لوگو! اپنے گھروں میں نماز پڑھو کیونکہ فرض نماز کے علاوہ گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے۔

دوسری دلیل: یہ خاص مسجد نبوی کے متعلق ہے کہ جب صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین میں سے ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آکر سوال کیا کہ جو اس سوال کے مشابہ تھا کہ کیا نفل نمازیں مسجد میں پڑھوں یا گھر میں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" أَلاَ تَرَى إِلَى بَيْتِي مَا أَقْرَبَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَلأَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ ... فقال فيها (صلاة المرء في بيته أفضل من صلاته في مسجدي هذا إلا المكتوبة) "

کیا تم میرے گھر کو دیکھ رہے ہو کہ میری مسجد کے کتنا قریب ہے؟ اس شخص نے کہا جی ہاں تو آپ نے فرمایا کہ آدمی کی اپنے گھر میں نماز پڑھنا فرض کے علاوہ مسجد میں پڑھنے سے افضل ہے۔

نوٹ : جو شخص اپنے ہی ملک میں ہو اور اس جگہ کو خاص فضیلت حاصل ہو جیسے مسجد حرام ہے اور مسجد نبوی یا مسجد اقصیٰ ہے تو ایسی صورت میں عورت کا اپنے گھر میں فرض نماز پڑھنا اور مرد کا اپنے گھر میں نفل نماز پڑھنا یہ مراد نہیں مگر نماز افضل ہوگی۔ بشرطیکہ ان مذکورہ مساجد میں سے کسی ایک میں پڑھ لے۔ مرد اگر نفل نماز مسجد حرام میں پڑھے تو اس کی نماز لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ عورت اگر فرض یا نفل مسجد حرام میں پڑھے تو اسے بھی لاکھ نمازوں کے برابر ثواب ملے گا لیکن اگر مرد و عورت نفل نماز اپنے گھر میں پڑھے۔ اسی طرح جب عورت اپنے گھر میں پڑھے۔ تو ان میں سے ہر ایک کی نماز لاکھ نماز کے برابر ہوگی اور مزید ثواب ہوگا۔ یہ ہے فضیلت کا معنی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عورتوں کے مخصوص مسائل صفحہ: 302

محدث فتویٰ